رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم | نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا

مصباح

زنانہ اخبار — مہینے میں دو بار

قادیان دار الامان ضلع گورداسپور پنجاب سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر — قاضی محمد ظہور الدین اکمل

چندہ — سالانہ دو روپے آٹھ آنہ

جلد ۲ | یکم اگست ۱۹۲۸ء ✤ ۱۴ صفر ۱۳۴۷ھ | نمبر ۱۵

دُعا

سُن لے دعا ہماری اے کارساز داور
تیرے سوا نہیں ہے ہم بیکسوں کا کوئی
خالق ہے کُل جہاں کا رازق ہے اِنس و جاں کا
ہے ذات تیری افضل ذرّہ نواز تُو ہے
دِل میں ہو فکر تیرا لب پر ہو ذِکر تیرا
دُنیا کی آفتوں سے یارب ہمیں بچالے
توفیق دے الٰہی دل سے کریں ہمیشہ
زینت رہے جہاں کی تا دم وجود اپنا
نیکی کی تخم ریزی کرتے پھریں جہاں میں
حرص و ہوا کا ہم پر مطلق اثر نہ ہووے
نورِ محمدی کو روشن کریں جہاں میں

کمزور و ناتواں ہیں آئے ہیں تیرے در پر
مانا کہ ہمنے ٹالے احکام تیرے اکثر
ہم پُر گناہ بندے اور تُو ہے بندہ پرور
چوکھٹ کو چھوڑ تیری ہم جائیں کس کے در پر
ہو جسمیں درد تیرا وہ دِل ہمیں عطا کر
جو علم کا خزانہ ہے اُس سے بہرہ ور کر
اپنے بڑوں کی خدمت جو مہرباں ہیں ہم پر
نونہال رہے ہمیشہ دنیا میں نام مر کر
اور جیتے جی ہمارے یہ نخل ہو ثمر ور
قسمت یہ رکھے شاکر محنت کی خو عطا کر
بھولے ہوؤں کو لائیں ہم تیری شاہ رہ پر

مرسلہ مسعودہ خاتون ازجے پور بنت قاضی محمد حنیف صاحب ضلعدار نہر

ایک لجنہ کا قیام

مَیں نے چند چھوٹی عمر کی لڑکیوں کو ملا کر ایک لجنہ قائم کی ہے اسوقت تک بیس لڑکیاں اسکی ممبر بن چکی ہیں۔ اور ہر جمعہ باقاعدہ جلسہ ہوتا ہے۔ ہم نے گذشتہ عید کے دن دستکاری کی نمائش بھی کی تھی۔ جس میں مختلف لڑکیوں نے اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں پیش کی تھیں۔ ایسی ہی نمائش آیندہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر کرنے کا ارادہ ہے۔ ہماری غرض احمدی جماعت کی چھوٹی عمر کی لڑکیوں کے آپس کے تعلقات کو مضبوط کرنا اور لڑکیوں کو تعلیم و تربیت اور دستکاری وغیرہ کی طرف توجہ دلانا اور سلسلہ احمدیہ کی امداد ہے

مَیں چاہتی ہوں کہ ہماری بیرونی بہنیں بھی اپنی اپنی جگہ خورد سالہ لڑکیوں کی لجنہ بنائیں اور قادیان کی لجنہ کے ساتھ تعلقات قائم کریں۔ اگر کوئی بہن ہماری سالانہ نمائش کے موقعہ پر کوئی چیز اپنی بنی ہوئی ارسال کریگی۔ تو شکر کے ساتھ قبول کی جائیگی اور اس بہن کا نام مصباح میں شائع کرا دیا جائیگا ۔ والسّلام

امۃ الحمید بنت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

سیکرٹری لجنہ بنات قادیان

معمے

یکم جولائی کے مصباح میں بجھارتیں اور معمے چھپے تھے ان کو بھیجنے والی بہنیں حل اور صحیح جواب سے اطلاع دیں تا ان جوابات کو شائع کیا جائے جو مجھے وصول ہو چکے ہیں ۔

(ایڈیٹر)

درس قرآن شریف

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ ڈلہوزی سے قادیان دار الامان میں تشریف لا کر ۸ راگست سے درس قرآن مجید دینا شروع کرینگے سورہ یونس سے شروع ہوگا حضور کا ارادہ ہے کہ ۱۰ پارے ختم فرمائیں باہر سے اکثر احباب جماعت احمدیہ ایک ایک ماہ کے لئے دار الامان میں آنے والے ہیں۔ امید ہے خواتین کی شمولیت کا انتظام بھی ہوگا ۔

نظر ثانی

۱۵ ر جولائی کے مصباح صفحہ ۳ پر ایک بہن نے لکھا ہے " صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے چند روز بعد آپکے والد ماجد عبد اللہ فوت ہوگئے " یہ غلط ہے حضور والا تو یتیم ہی پیدا ہوئے تھے ۔ (حسن زمانی بیگم از دہلی)

(۲) ۱۵ ر جولائی کے مصباح صفحہ ۲ پر لکھا ہے " آنحضرت صلعم نے اپنے نواسہ کے لئے شادی کی تجویز کی " صحیح یوں ہے کہ حضرت جعفر رض کے بیٹے نے اپنی شادی کی تجویز کی تو ایک عورت کو بھیجا۔ کہ وہ جا کر لڑکی دیکھ آئے "

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے عاجزہ کے عزیز بھائی میر عزیز الدین صاحب احمدی کلرک ۱۶/۲ پنجاب رجمنٹ چھاؤنی ساگر کے ہاں فرزند ارجمند عطا فرمایا ہے یہ عاجزہ اس خوشی میں ۱/۸ شلنگ ارسال خدمت کرتی ہے کہ اخبار مصباح کسی غیر مستطیع بہن کے نام جاری کر کے مشکور فرمائیں۔ نیز سب بہنوں کی خدمت میں دعا کیلئے درخواست کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کو صالح متقی۔ دیندار بنائے۔ آمین ۔ خاکسار نواب بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد علی خان احمدی کلہ از ممباسہ

امتحان میں کامیابی

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے حرم ثالث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصباح

قادیان دارالامان۔ مورخہ یکم اگست ۱۹۲۸ء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طریق فیصلہ اپنے مخالفین سے

نمبر ۲

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے قرآن پاک سے صداقت کے دلائل دینے کے علاوہ اپنے مخالفین سے کئی ایک فیصلہ کے طریق پیش کیئے ہیں۔ تا کسی نہ کسی طریق سے ہدایت کے طالب صادق صراط مستقیم پر آسکیں۔ مثلاً آپ نے بنام تبلیغ روحانی فرمایا۔

"اِس جگہ یہ بھی بطور تبلیغ کے لکھتا ہوں کہ حق کے طالب جو مواخذہ الٰہی سے ڈرتے ہیں۔ وہ بلا تحقیق اس زمانہ کے مولویوں کے پیچھے نہ چلیں اور آخری زمانہ کے مولویوں سے جیسا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے۔ ویسا ہی ڈرتے رہیں اور اُن کے فتوؤں کو دیکھ کر حیران نہ ہو جاویں کیونکہ یہ فتوے کوئی نئی بات نہیں اور اگر اس عاجز پر شک ہو اور وہ دعویٰ جو اس عاجز نے کیا ہے اسکی صحت کی نسبت دل میں شبہ ہو تو میں ایک آسان صورت رفع شک کی بتلاتا ہوں جس سے ایک طالب صادق انشاء اللہ تعالےٰ مطمئن ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اوّل توبہ نصوح کر کے رات کے وقت دو ۲ رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس ۲۱ مرتبہ سورۃ اخلاص ہو اور پھر بعد اسکے تین سو ۳۰۰ مرتبہ درود شریف اور تین سو ۳۰۰ مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالیٰ سے یہ دُعا کریں کہ وہ۔

"اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو ... ... جانتا ہے۔ اور ہم نہیں جانتے اور مقبول اور مردود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں۔ کہ اس شخص کا تیرے نزدیک کہ جو مسیح موعودؑ اور مہدی اور مجدد الوقت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب۔ اور مقبول ہے یا مردود۔ اپنے فضل سے یہ حال رؤیا یا کشف۔ یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما۔ تا اگر مردود ہے۔ تو اسکے قبول کرنے سے ہم گمراہ نہ ہوں اور اگر مقبول ہے۔ اور تیری طرف سے ہے۔ تو اسکے انکار اور اسکی اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں ہمیں ہر ایک فتنہ سے بچا اور ہر ایک قوت تجھے ہی ہے۔ آمین!"

یہ استخارہ کم سے کم دو ۲ ہفتے کریں لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر۔ کیونکہ جو شخص پہلے ہی بغض سے بھرا ہوا ہے اور بدظنی اسپر غالب آگئی ہے۔ اگر وہ خواب میں اس شخص کا حال دریافت کرنا چاہے جسکو وہ بہت ہی بُرا جانتا ہے تو شیطان آتا ہے۔ اور موافق اس ظلمت کے جو اسکے

دل میں ہے اور پُر ظلمت خیالات اپنی طرف سے اُسکے دل میں ڈالدیتا ہے پس اس کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ سو اگر تو خدا تعالیٰ سے کوئی خبر دریافت کرنا چاہے تو اپنے سینہ کو بکُلّی بُغض اور عناد سے دھو ڈال اور اپنے تئیں بکُلّی خالی النفس کر کے اور دونو پہلوؤں بُغض اور محبت سے الگ ہو کر اس سے ہدایت کی روشنی مانگ کہ وہ ضرور اپنے وعدہ کے موافق اپنی طرف سے روشنی نازل کریگا جسپر نفسانی اوہام کا کوئی دخل نہیں ہوگا۔

سو اے حق کے طالبو! ان مولویوں کی باتوں سے فتنہ میں مت پڑو۔ اُٹھو اور کچھ مجاہدہ کر کے اُس قوی اور قدیر اور علیم اور ہادی مطلق سے مدد چاہو اور دیکھو کہ اب مَیں نے یہ روحانی تبلیغ بھی کر دی ہے۔ آئندہ تمھیں اختیار ہے۔

والسّلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔ المبلّغ غلام احمد عفی عنہ

زینب بی بی اہلیہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سکرٹری تبلیغ از ننکانہ ضلع شیخوپورہ

مصباح کے خریدار کم ہو رہے ہیں

افسوس سے ظاہر کیا جاتا ہے کہ مصباح کے خریداروں میں کمی آرہی ہے حالانکہ اس کی تعداد اشاعت دن بدن بڑھنی چاہیئے پس انہیں کوشش اور ہمت سے کام لیں اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں یہ پرچہ پیشگی قیمت بھجوا کر جاری کرا دیں۔ اپنے عزیزوں کو مجبور کریں۔ بڑوں سے مدد لیں ٭ (ایڈیٹر)

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب سے خدا تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا روحانیت کی رہنمائی کیلئے محض اپنے رحم و کرم سے انبیاءؑ مبعوث کرتا رہا۔ اور اس کا یہ فضل کسی خاص قوم یا خاص ملک یا خاص زمانہ کیلئے محدود نہیں۔ جیسا کہ وہ اپنی پاک کتاب میں فرماتا ہے۔ وَاِنْ مِّنْ اُمَّۃٍ اِلَّا خَلَا فِیْھَا نَذِیْرٌ۔ کوئی قوم ایسی نہیں جسمیں نبی نہ گذرا ہو۔ اور خدا تعالیٰ نے خود ضرورت نبی کیلئے ظھر الفساد فی البر و البحر کا ہونا بتلایا اگر بحر کے فساد کی طرف دیکھیں تو صرف اسلام میں ۷۲ یا ۷۳ فرقے ہو چکے اور ہر ایک کا دوسرے سے سخت اختلاف تو بیان سے باہر ہے۔ اسی زمانہ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعودؑ کی نسبت پیشگوئی کی وہ حَکَمْ ہو کر آئیگا۔ علاوہ اسکے ہر ایک مذہب کے پیشواؤں نے ایک آنیوالے نبی کی شہادت دی۔ ہندوؤں میں نہ کلنگ اوتار کی میسیحوں میں مسیحؑ کی آمد ثانی کی۔ مسلمانوں میں مسیح موعود و مہدی مسعود کی اور زرتشتیوں میں موسیودربھمی کے آنے کی پیشگوئیاں کیں۔ اور اسکی بعثت کے زمانہ کے متعلق تمام قوموں میں جو پیشگوئیاں ہیں۔ وہ تمام ملتی جلتی ہیں سب کی سب پیشگوئیاں یہ بتلا رہی ہیں کہ اس زمانہ میں بدیوں کی کثرت بیماریوں کی زیادتی ستاروں کا ٹوٹنا لڑائیوں کا ہونا اسکے انکار پر چاند اور سورج کو رمضان میں ہی گرہن لگنا وغیرہ اور کام بھی تمام قوموں کے موعود کا

ایک ہی بتلایا گیا ہے یعنی اس وقت اسکے ذریعہ سے دنیا پر صداقت پھیل جائیگی اور مذہب حقّہ کو تمام ادیان پر غلبہ ہوگا ایک طرف ان تمام پیشگوئیوں کا پورا ہو جانا ہے یہ جھوٹی نہیں ہیں دوسری طرف ان تمام موعودوں کا مقررہ کام اس امر کو ناممکن قرار دیتا ہے کہ ایک ہی وقت میں اس قدر موعود اپنے اپنے مذاہب کو تمام ادیان پر غالب کریں پس لازماً یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ سب پیشگوئیاں ایک ہی شخص کے متعلّق ہیں جو مختلف قوموں کے لحاظ سے مختلف نام پاکر اس غرض کیلئے آئیگا۔ کہ اپنی قوّت قدسی سے تمام ادیان کو ایک جگہ جمع کردے اور سب قومیں اسکے ذریعہ سے سچّا راستہ دیکھیں۔ لیکن جہاں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام پیشگوئیاں ایک ہی نبی کی شہادت دے رہی ہیں وہاں ان پیشگوئیوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس موعود کے ایسے تعلّقات بھی ہونگے جس کے سبب سے اسکو تمام اقوام اپنا ہی سمجھیں گی۔ اور یہ تعلّق اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ وہ مختلف نسبتوں کے ذریعہ سے مختلف قوموں کی طرف منسوب ہو مثلاً آپؑ ایرانی نسل ہونے کے سبب سے زرتشتیوں کے (موسیودر بہمی موعود) تھے۔ ہندوستانی ہونیکی وجہ سے ہندوؤں کے (نہکلنگ اوتار) مسلمان ہونیکے سبب سے مسلمانوں کے مہدی موعود تھے مسیحؑ کا نام پانے کے سبب سے اور مسیحؑ کی عزّت کو ان حملوں سے جو سینکڑوں برس پیشتر سے کیئے جاتے تھے بچانیکی وجہ سے مسیحیوں کے موعود کہلانے کے مستحق ہوئے۔ انہیں چار قوموں پر بس نہیں۔ آپؑ ہر ایک قوم کی امیدوں کے بر لانیوالے ہیں ہم احمدی جماعت کے لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ سب باتیں حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السّلام بانی سلسلہ احمدیہ میں جمع ہو جاتی ہیں آپؑ کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے مفاسد کی اصلاح کے لئے مبعوث کیا ہے وہ سب پیشگوئیاں جو پہلے نبیوں نے کی تھیں وہ سب آپؑ کے حق میں اور آپؑ کے ہاتھ پر پوری ہوئیں اور آپؑ ہی ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کے مستحق تھے کہا گیا تھا کہ آنیوالا موعود مشرق سے ظاہر ہوگا چنانچہ آپؑ مشرق سے ظاہر ہوئے۔ اور کہا گیا تھا کہ مسیحؑ کی آمد سے پہلے جھوٹے مسیح ظاہر ہونگے سو ایسا ہی ہوا کہ آپؑ کے دعوے سے پہلے کئی مسیحیت کے مدّعی پیدا ہوئے جس سے قریب تھا کہ بہت سمجھداروں کو بھی گمراہ کر دیتے لڑائیاں ہوئیں طاعون آئی قحط پڑا۔ آخر وہ علامت ظاہر ہوئی جو انجیل وغیرہ میں لکھا تھا کہ چاند اور سورج اندھیرے ہو جائینگے یہ بھی آپؑ کے دعوے کے چوتھے سال ماہ رمضان ۱۸۹۴ء میں انہیں تاریخوں میں جو بتائی گئی تھیں لگا اور عجیب بات یہ ہے کہ مدعی مہدویت مسیحیت جو پہلے گذرے ہیں کسی کے زمانہ میں یہ نشان ظاہر نہیں ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ آپؑ کے زمانہ میں اسقدر امن ہوگا کہ بچّے سانپوں سے اور بکریاں بھیڑیوں سے بے خوف کھیلیں گے لیکن لڑائیاں بھی کثرت سے ہونگی گویا امن اور جنگ ایک ہی وقت پایا جائیگا چنانچہ یہ بات بھی ممتاز طور پر پوری ہوئی۔ اور یہ کہا گیا تھا کہ اس موعود کی پیدائش کے زمانہ میں ایک نئی سواری ایجاد ہوگی چنانچہ ریل ایجاد ہو چکی ہے اور ایسی ایجاد ہوگی کہ تمام دنیا کی خبریں ایک آن میں سُنی جاسکینگی چنانچہ تار ایجاد ہوا۔

—اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ اسوقت عورتیں زیادہ ہو جائینگی اور تجارتی کاروبار میں سے چیزوں کے فروخت کرنیکا انتظام عورتوں کے سپرد ہوگا عورتوں کے لباس ایسے ہونگے کہ انکے جسم کا وہ حصہ (جسے پہلے کے لوگ بھی خواہ عورتوں کے پردہ کے قائل نہ ہوں) پردہ کے قابل سمجھا کرتے تھے ننگا نظر آئیگا عورتوں میں مردوں کے لباس کا رواج ہوگا۔ ایک قوم مہینوں کو چھوٹا کردیگی جُوا کثرت سے پھیل جائیگا۔ پولیس کثرت سے مقرر ہوگی رذیل حکاموں کی قربت حاصل کرینگے۔ حکومت عیسائیوں کی ہوگی۔ عرب کی دینی حالت بہت خراب ہو جائیگی۔ بے جان چیزیں بولینگی جیسے فونوگراف۔ ایسی سواریاں دریافت ہونگی جو اس سے پہلے دنیا میں نہ تھیں جو ہوائی جہاز موٹر ریل کی طرف اشارہ ہے۔ غرض بہت سی ایسی پیشگوئیاں ہیں جو مسیح موعودؑ کی صداقت ظاہر کرتی ہیں۔ اسی طرح بتایا گیا تھا کہ یہ موعود دو بیماریوں میں مبتلا ہوگا۔ ایک دھڑ کے اوپر کے حصے سے تعلق رکھیگی اور ایک نچلے دھڑ سے۔ اس طرح آپؑ کو دوران سر اور ذیابطیس کی دو بیماریاں تھیں اور یہ کہ اسکا رنگ گندم گوں ہوگا سر کے بال سیدھے ہونگے اور یہ کہ آپؑ کی زبان میں لکنت ہوگی کسانوں کے خاندان سے ہونگے اور وہ بات کرتے وقت ہاتھ ران پر ماریگا اور کدعہ نامی گاؤں سے ظاہر ہوگا مسیحیت و مہدویت کا جامع ہوگا غرض سب باتیں آپؑ میں پائی جاتی ہیں غرضیکہ سب پیشگوئیوں پر مجموعی حیثیت سے نظر ڈالیں تو سوائے اس زمانہ کے کسی اور زمانہ پر اور سوائے آپؑ کے وجود کے اور کسی شخص پر وہ چسپاں نہیں ہوتیں اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہی زمانہ اس موعود کے ظہور کا ہے جس کا صدیوں سے انتظار تھا۔ طاعون کی آمد یورپ کی جنگ انفلوئنزا کا حملہ عالمگیر زلزلوں کا آنا وغیرہ آپؑ نے بذریعہ الہام ان سب باتوں کی خبر دی تھی۔ ان نشانات کو دیکھ کر جو آخری زمانہ کے مصلح کے لئے بطور علامت بتائے گئے تھے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السّلام کو جنھوں نے قبول کرلیا وہ احمدی کہلائے اس امر کے بیان کر چکنے کے بعد کہ احمدی جماعت دوسروں سے کیوں جدا ہے۔ اب میں بتانا چاہتی ہوں کہ بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی آمد کی غرض کیا بتائی ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں "جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اسکی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اسکو دور کرکے محبت اور اخلاص کا تعلق دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مفقود ہو گئی ہیں انکو ظاہر کردوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے انکی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اسکا دوبارہ قوم میں دائمی پودہ لگادوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے جو آسمان و زمین

کا خدا ہے"۔ فقط

اب یہ باتیں جو آپ نے بیان فرمائیں دنیا دیکھ رہی ہے، ادھر دشمن سے دشمن بھی اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ کس صفائی سے پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔

تیرا آنا اِک قیامت تھی کہ مردے جی اُٹھے
ہو گئے پامال سب فتنے تری رفتار سے

راقمہ زینب النساء بیگم احمدی اہلیہ محمد منظور احمد صاحب احمدی مدرس مدرسہ بیٹر (دکن)

تمباکو نوشی

مغربی تہذیب کی طوفانی لہروں میں کیا مرد کیا عورتیں بہتے چلے جا رہے ہیں اور آہستہ آہستہ اسلامی اصولوں کو خیرباد کہتے ہوئے تباہی کے گڑھوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ آجکل ہندوستان میں ہر طرف پردہ کو خیرباد کہنے کیلئے طبقہ نسواں کا ایک حصّہ ہے۔

میری مراد یہ نہیں کہ مغربی تہذیب بالکل قابل تقلید نہیں اس میں بعض باتیں ضرور ایسی ہیں جو واقعی قابل تقلید ہیں مثلاً صفائی۔ تعلیم۔ طرز رہائش وغیرہ۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔ اور اسی وجہ سے میں نے یہ چند سطریں لکھنے کی جرأت کی بعض عورتوں میں جو کہ انگریزی تہذیب اور تمدّن کی دلدادہ ہیں آہستہ آہستہ سگرٹ نوشی کی بری عادت جو آج سے کچھ دنوں پہلے مردوں تک ہی محدود تھی اس موجودہ مغربی ہوا کے ساتھ اثر پذیر ہو رہی ہے ہماری مغربی تہذیب کی دلدادہ بہنیں بغیر سوچے سمجھے اس تہذیب کی تقلید پر اندھا دھند شیدا ہیں اور ان بری رسموں کی پابندی کرنا فخر جانتی ہیں۔ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تمباکو نوشی سے پرہیز کرنے کیلئے بارہا تحریروں اور تقریروں میں فرمایا ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ تمباکو نوش معرفت کی حقیقی راہوں پر کبھی گامزن نہیں ہو سکتا جو کہ انسانی زندگی کا اصلی مقصد ہے پھر بدی ابتدا میں مانند ایک بیج کے ہے جو آہستہ آہستہ بڑھکر آخرکار مہلک درخت بنجاتا ہے چنانچہ بری عادت اندر ہی اندر بڑھکر بڑے بڑے گناہوں کا مرتکب بناتی ہے۔ سگریٹ پینا اپنی اصلیت میں اتنا بڑا گناہ نہیں مگر یہ قرب الٰہی میں ضرور سدّ راہ ہے۔ علاوہ ازیں تمباکو صرف روحانی امراض کا باعث ہی نہیں بلکہ جسمانی امراض کا بھی ہے، چنانچہ اکثر تمباکو نوش پھیپھڑے دل و دماغ اور بصارت کے امراض میں مبتلا دیکھے گئے ہیں بعض اوقات سردرد۔ متلی وغیرہ بھی اسی سے ممکن ہیں۔ ایسی چیز کو جو ہر طرح سے نقصان دہ اور غیر مفید ہے اسکا استعمال کرنا دانائی نہیں۔ ہمیشہ اچھی باتیں اور مفید اثرات قبول کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور بری باتوں سے پرہیز چاہیئے ؎

حاصل کرو علم اور طبع کو تیز کرو ÷ باتیں جو بری ہیں اُن سے پرہیز کرو
قومی عزت ہے نیکیوں سے اکبرؔ ÷ اسمیں کیا ہے کہ نقل انگریز کرو

مسلمان بہنیں جنہوں نے دنیا کے آگے اسلام کا ایک نمونہ پیش کرنا ہے اگر وہی اس قسم کی تقلید کرنے

لگیں تو خدا حافظ۔ ع

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

ہماری مسلمان بہنیں آنیوالی نسل کی تعلیم و تربیت کی ذمہ دار ہیں اُن کو چاہیئے وہ خود ایک نمونہ بنیں تاکہ دوسرے ان سے بھلائی کا سبق حاصل کریں ٭

مسعودہ خاتون از جے پور بنت قاضی محمد حنیف صاحب ضلع ارنہر

تعلیم اور پردہ

تعلیم اور پردہ یہ دونو بحث قریب قریب پرانے ہو گئے ہیں۔ لیکن کوئی نہ کوئی بات ایسی آپڑتی ہے کہ یہ مسئلے بھی زیر بحث آجاتے ہیں ابھی حال میں اس پر بڑے مضمون لکھے گئے ہیں اور لکھے جا رہے ہیں تعلیم نسواں کی صورت یہ ہے کہ یہ بھی کبھی کبھی معرض بحث میں آجاتی ہے ان ہر دو پر کافی بحث اور سوال و جواب ہوتے رہتے ہیں تعلیم کے متعلق سب جانتے ہیں کہ کوئی جاہل سے جاہل انسان اگر ہو وہ بھی اس بات کو شائد نہ پسند کریگا کہ عورتوں کو تعلیم سے روکا جائے یا عورتوں کی تعلیم کوئی ضروری نہیں ہم سمجھتے ہیں کہ عورتوں کی تعلیم کسقدر ضروری اور امر لازمی ہے گویا جیسے ایک جاندار کو خوراک کی تلاش کرنی چاہیئے بلکہ اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے میں یقینی طور پر یہ کہہ سکتی ہوں کہ اگر ہم نے اس اعلیٰ تعلیم کو نظرانداز کر دیا یا اسکی طرف کوئی خاص توجہ نہ کی تو ہماری زندگی بے سود جینا بیکار ہماری خوشیاں پائمال ہو جائینگی کیونکہ یہی ایک ہم کو مسرت و خوشی کا حاصل ہوگا جسے اگر ہم چاہیں تو اچھی راہ پر استعمال کر سکتے ہیں یہ ہمارے اختیار کی بات ہے۔ غرض کہ اسوقت جو تعلیم کی ضرورت ہمیں نظر آرہی ہے وہ اسلئے نہیں کہ ہم اسکو پائے حقارت سے ٹھکرا دیں بلکہ اسلئے کہ ہم اس سے فائدہ اُٹھائیں اور دوسروں کو فائدہ پہنچائیں ٭

اب سوال صرف طریق کار رہ جاتا ہے اس میں افراط تفریط ہوتی ہے ہمارے ہاتھ میں تلوار ہو کون کہہ سکتا ہے کہ محافظت کے واسطے یہ ایک عمدہ ہتیار نہیں لیکن اسکو ہم بُری طرح بھی استعمال کر سکتے ہیں یا انسان کی رجحان طبع پر منحصر ہے بس اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ یہ چیز ہی بُری ہے۔ یہ بات اکثر خیال پر واقع ہوا کرتی ہے اگر انسان کے دل میں خیالات بد ہونگے تو ضرور ہے کہ جو اچھی چیز اسکے پاس موجود ہوگی وہ اسپر اسکو خرچ کرنا پسند کریگا یہ ایک طبعی اور تجربہ شدہ بات ہے۔ ہر انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنی ترقی کی فکر میں لگا رہے۔ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے آجکل کے لوگ عموماً اور خصوصاً احمدیہ جماعت کی مستورات علم حاصل کرنے میں کوشش اور سرگرمی سے کام لے رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی مرادوں میں کامیاب کرے کیونکہ اسی ایک راہ سے ہم بھلائی و بُرائی کی تمیز حقیقی طور پر کر سکینگے اور صراط مستقیم سے نہ ڈگمگائیں گے اور نہ دنیا کی خاردار جھاڑیوں

سے بآسانی دامن بچاتے گذر سکینگے۔ دنیا میں کوئی بات ایسی نہیں ہوتی جس پر سب کا اتفاق رائے ہو۔ ابتدائے آفرینش سے یہ بات چلی آتی ہے دُور کیوں جائیں خدا کی ہستی کے بھی بہت سے لوگ قائل نہیں ہیں یہ امر لازمی تھا کہ پردہ کے باب میں بھی دو فریق ہوتے ایک اسکے مطابق اور دوسرا اسکے مخالف سخت افسوس ہے ان لوگوں پر جنہوں نے اسلامی پردہ کو بھی موقوف کرنیکا بیڑا اٹھایا ہوا ہے اور تحریر و تقریر دونو کے ذریعہ اپنے خیالات ہوائی دلائل کے ساتھ پیش کرتے ہیں * والسلام

راقمہ بندہ محمودہ بانو عزیزہ بقلم خود از قادیان شریف

ایڈیٹر: مضمون کی عبارت تو اچھی ہے مگر لکھا ہوا اس بے پروائی اور عجلت سے تھا کہ اسے صاف کرنے میں بہت سا وقت خرچ ہوا آئندہ مضمون خوشخط لکھا ہوا چاہیئے *

خوشگوار زندگی

مصباحی بہنو! میں تم سے گذارش کرتی ہوں۔ کہ آپ خوشگوار زندگی اختیار کریں۔ اور وہ خوشگوار زندگی کیا۔ وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اُسکے پیارے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی تعمیل کرو۔ نمازیں ضرور ہی پڑھو۔ اور تلاوت قرآن شریف کرو۔ اور اپنے شہر یا قصبہ گاؤں میں سب بہنیں احمدی اکٹھی ہو کر نماز جمعہ ضرور ہی پڑھیں۔ جسکا جو خدائے پاک پروردگار نے فرض کیا ہے۔ اور احمدی بہنوں سے حسن سلوک اور محبت کرو۔ چاہے آپکی احمدی بہن کیسی ہی غریب کیوں نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم اپنی امیری پر فخر کرکے بیٹھی رہو۔ اور تم ایک ایسی نعمت سے محروم رہ جاؤ۔ اے میری پیاری احمدی بہنو! چونکہ ہمارے سردار نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تم غریبوں مسکینوں سے محبت کروگے۔ تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کریگا غریبوں مسکینوں سے محبت کرنا بڑی نعمت ہے۔ جسکا صلہ خداوند تعالیٰ دیگا۔ تم کبھی بھی اس نعمت کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ کبھی ایسا نہ ہو کہ تم محروم رہ جاؤ۔ بدعت اور شرک کو دور کرو۔ خدا کے حکموں پر چلو * والسلام

الراقمہ دختر میاں سعد محمد جی صاحب بٹالہ

خدا نکتہ نواز ہے

ہم کو ایسی باتیں کرنا چاہیئے کہ خداوند کریم ہم سے راضی ہو جائے اور ہم کو جنت کے مستحقوں میں شامل کرے۔ ایک شخص کا میں واقعہ سناتی ہوں جو بہت بڑا شریر اور بد شعار تھا۔ لوگوں کو ستاتا تھا اور مالدار بھی تھا اسی طرح ظلم کرتا تھا ایک دن اُسکے دل میں خدا کا خوف آیا اور اسکی توبہ کی جھوٹ نہ بولا۔ صدقہ کیا خیرات کی ظلم کرنا چھوڑ دیا اور حج کو گیا آتے وقت ایک گلی میں کُتا زخمی کیچڑ میں پڑا ہوا چلاتا تھا نوکر سے کہا کہ اس کو لاؤ جب وہ لایا تو اپنے ہاتھ سے اُسکے زخم دھو کر تیل لگایا جب وہ آدمی مر گیا تو ایک شخص نے اُسے خواب میں دیکھا اُس نے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے تمہاری نیکی بہت کام آئی ہوگی اُس نے کہا

کوئی کام نہیں آئی وہی نیکی میرے کام آئی جو میں نے کُتے کی ہمدردی کی تھی۔ ہم کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ اتنی چھوٹی سی بات میں جنّت مل گئی۔ یہ بات سُن کر آپ کاہلی نہ کریں کیونکہ وہ شخص پہلے بڑے بڑے کام کرتا تھا تب اُسکے دل میں خدا کی عظمت پیدا ہوئی اور وہ غریب بیکس جانور کو اُٹھا لایا پس خدا کی ذات تو نکتہ نواز ہے اُس نے بخش دیا۔ جیسا کہ ماں باپ کے پاس کوئی اچھی چیز ہوتی ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ اور اُن کے پاس بچے نہیں ہوتے تب وہ افسوس کرتے ہیں خدا بھی اس طرح کہتا ہے کہ میں نے اتنی بڑی جنّت بنائی کاش میرا بندہ اس میں جگہ پائے ماں باپ تو اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہیں لیکن خدا خاموش نہیں ہوتا وہ چاہتا ہے کہ میرا بندہ کسی طرح آرام و آسائش سے رہے اسی واسطے ہزاروں ہزار پیغمبر بھیجے اُسکو کیا غرض تھی کہ یہ کام کرے لیکن اُسپر اُس کی رحیمی غالب ہے۔ ماں باپ کی محبّت خدا تعالیٰ کی محبّت کا ایک کرشمہ ہے۔ ماں باپ کی محبّت کا یہ حال ہے تو خدا کی محبّت کا کیا حال ہوگا۔ ہماری عبادت کرنے سے اُس کو نفع یا نقصان کچھ نہیں ہے وہ بڑا معاف کرنیوالا ہے دیکھو بندہ اتنے گناہ کرتا ہے ایک بار ذرا سی نیکی کرے تو وہ بخش دیتا ہے ؛

خاکسار رسیدہ محترمہ خاتون سونگھڑہ۔
کٹک بنت مولوی عبدالحلیم صاحب
کٹکی۔

صفائی کا صحت پر اثر

میری محترم بہنو! میرا چھوٹا سا مضمون صفائی پر ہے۔ صفائی ایک بڑی عجیب چیز ہے جس کا کہ صحت پر بھی بڑا اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ صفائی کی طرف زیادہ توجہ نہیں کرتے اُنکی صحت زیادہ تر خراب رہتی ہے۔ اور صفائی نہ کرنے سے ایک بھاری نقص یہ بھی پیدا ہوجاتا ہے کہ ان میں سستی زیادہ ترقی کر جاتی ہے اور صفائی کا مادہ بالکل کم ہو جاتا ہے سُستی ایک بڑی بُری چیز ہے۔ جس سے کہ ہر ایک انسان کو بچنا چاہیئے۔ اور صفائی ایک ایسی اچھی چیز ہے جس سے انسان کے تمام جسم میں چُستی آجاتی ہے اور طبیعت ہمیشہ خوش رہتی ہے۔ مثلاً جسم کو صاف رکھنا اور کپڑوں کی صفائی رکھنا اور گھر کی صفائی رکھنا اور برتنوں کو صاف رکھنا وغیرہ وغیرہ کیونکہ ایسی صفائی نہ رکھنے سے انسان بڑی بڑی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض بہنیں اس صفائی کو معمولی صفائی سمجھتی ہونگی مگر اسکو معمولی نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ جس چیز کا صحت کے ساتھ زیادہ تعلّق ہو اس کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ صحت ایک بڑی اہم چیز ہے۔ مثل مشہور ہے "جان ہو تو جہان بھی ہوتا ہے" اگر انسان کی صحت ہی اچھی نہ ہو تو اسکو دنیا کا کیا مزہ اور زندگی کا کیا لُطف۔ اسلئے صحت کا

حاوی ہوا زیادہ تر صفائی پر ہی ہوتا ہے جس طرح کہ کہا جاتا ہے۔ سے

صفائی عجب چیز دنیا میں ہے
صفائی سے بہتر نہیں کوئی شے

والسلام۔ طالب دعا آپکی ناچیز بہن
آمنہ بنت شیخ عبدالرحیم صاحب
از قادیان

وقت کی قدر کرو

میری معزز بہنو! وقت ایک ایسی چیز ہے۔ اگر گذر جائے تو پھر ہاتھ نہیں آتا اس کی قدر کرنی چاہئیے اگر ہم وقت کی قدر کریں تو بہت کچھ حاصل کر سکتی ہیں افسوس کہ ہم اس کی قدر نہیں کرتیں۔ اگر انسان وقت کی قدر کرے تو زر و جواہر حاصل کر سکتا ہے۔ سال کیا گذرتے گذرتے تو صدیاں گذر جاتی ہیں لیکن کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا بزرگوں کی کہاوت ہے کہ

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
زمانہ گیا منہ دکھاتا نہیں

چاہے کتنے ہی ہم ہاتھ پاؤں ماریں چاہے کتنا ہی روپیہ صرف کریں نہیں مل سکتا جیسا کہ سکندر بادشاہ اس جہان سے کوچ کرنے لگا اور اسے یقین کامل ہوگیا۔ کہ اب میں نہیں بچ سکتا تو اس نے چاہا کہ مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ جس قدر انتظام وغیرہ کی بابت وصیتیں کرنی ہیں وہ سب کر لوں مگر نہ بچ سکا۔ اس کے پاس جو بڑے بڑے حکیم تھے وہ بھی وقت کو نہ روک سکے حالانکہ سکندر اسکے عوض میں ساری سلطنت اور دولت دینے پر راضی تھا۔ اور پکار پکار کر کہتا تھا۔ اے نامی حکیمو! اور دانا لوگو! تم میں کوئی اتنا بھی نہیں کہ میری ساری حکومت لیکر مجھے دو گھنٹہ تک بچائے۔ آہ یہ وقت ایسی بیش قیمت چیز ہے۔ کہ کوئی سلطنت لیکر بھی نہیں دے سکتا۔ ہم نے تو وقت کی اتنی قدر بھی نہ کی۔ وقت کو ہاتھ سے جانے نہ دینا چاہیئے۔ دیکھو ہماری یہ کیسی خوش قسمتی ہے کہ ہم قادیان میں رہ کر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس میں شامل ہوتی ہیں۔ اور ہر سال جناب حافظ روشن علی صاحب قرآن کریم کا درس دیتے ہیں بعض بہنیں باوجود قادیان میں رہنے کے اگر درس وغیرہ میں نہ شامل ہوں تو ان کی کیسی کوتاہی اور نا سمجھی ہے۔ حالانکہ آپکے درس میں ایسی مفید باتیں ہوتی ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ کاش ہم قدر کریں۔ میری پیاری بہنو! ہمارے ملک میں اتنی وقت کی قدر نہیں۔ جتنی کہ انگریزوں کے ملک میں وقت کی قدر کیجاتی ہے۔ وہ ایک منٹ تک کو بھی ضائع جانے نہیں دیتے۔ دیکھو اب وہ ساری دنیا پر حکمران ہیں لیکن صرف وقت کی بدولت۔ میری عزیز بہنو! وقت بہت قیمتی چیز ہے۔ اس کی قدر کرنی چاہیئے +

سعیدہ بیگم بنت مولوی محمد عبداللہ صاحب
بوتالوی سیکرٹری جماعت احمدیہ سرگودھا۔
از قادیان محلہ دار البرکات

ایک عورت کی رائے

یہ واقعہ صلح حدیبیہ کا ہے۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام صحابہؓ کے خلاف مرضی صلح و امن کو پسند کرتے ہوئے کفار مکہ سے صلح کر لی تھی۔ کہ ایک معینہ مدت تک جنگ سے پرہیز کریں۔ اس صلحنامہ کے بہت سے فوائد تھے۔ لیکن سب سے بڑا فائدہ یہ تھا۔ کہ اس سے ابا پرستی کا انسداد ہوتا تھا۔ اور اشاعت دین میں مدد ملتی تھی۔ اس نکتہ کو بجز خلیفہ اوّل حضرت ابوبکرؓ کے اور کسی نے نہ سمجھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ محرم نبوّت قرار پائے۔ چونکہ بظاہر شرائط نہایت نرم معلوم ہوتے تھے۔ اسلئے تمام صحابہؓ نے اس صلحنامہ کو دین وملّت کی توہین سمجھی۔ وہ اس معاہدہ کے انعقاد سے اس درجہ ناراض تھے۔ کہ اسکا اندازہ اس امر سے ہوسکتا ہے۔ کہ جب آنحضرت صلعم نے سبھوں کو احرام کھولنے کا حکم دیا۔ تو کسی نے اسکی تعمیل نہ کی۔ آپؐ نہایت مضطرب ہوئے۔ کوئی نہ تھا جو اس آڑے وقت میں مدد کرتا اور اپنے ناخن تدبیر سے اس صورت حال کی عقدہ کشائی کرتا۔ آپ نے اس نازک موقع پر اسی کا سہارا لیا جسکی شان میں لتسکنوا الیہا کی توجیہ نازل ہوئی ہے۔ چنانچہ آپ اپنی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ کے پاس تشریف لیگئے۔ جنہوں نے آپؐ کے چہرہ مبارک پر انتہائی حزن وملال کے آثار دیکھ کر وجہ دریافت کی آپؐ نے تمام حالات من وعن بیان کئے۔ حضرت ام سلمہؓ نے مشورہ دیا کہ آپؐ جس بات کی انہیں تلقین فرماتے ہیں۔ اسپر سب سے پہلے خود ہی عمل کیجئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلعم نے ایسا ہی کیا جب صحابہؓ نے آنحضرت صلعم کو سر منڈاتے اور قربانی کرتے دیکھا۔ تو یکے بعد دیگرے سبھوں نے اسکی تقلید کی۔ بغور کیجئے اسوقت نبی صلعم کی پوزیشن کسقدر نازک ہو رہی تھی۔ اسی کے ساتھ اسکی سائی کولوجی پر بھی نظر ڈالئے۔ صحابہؓ کو توقع تھی۔ کہ انکی مخالفت کو دیکھ کر شائد رسول اللہ صلعم حکمنامہ پر نظرثانی فرمائیں۔ لیکن جب آپؐ کو احرام توڑتے ہوئے دیکھا۔ تو یقین ہوگیا۔ کہ اب انکی توقعات بر نہ آئینگی اور انکی مخالفت کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اب آپ دیکھیں گے کہ رسول اللہ صلعم نے کس طرح ناقصات العقل کے ایک فرد کی رائے پر عمل کیا۔ جو اسقدر موثر ثابت ہوئی کہ تمام مشکلات کا خاتمہ ہوگیا ❊ (توحید امرتسر ۲۹ محرم ۱۳۴۷ھ)

ڈلہوزی

آجکل ہمارے امام ڈلہوزی میں ہیں اسلئے مفصلہ ذیل حالات دلچسپی سے پڑھے جائینگے۔ (ایڈیٹر)

ڈلہوزی پہاڑ سطح سمندر سے تقریباً ۸۰۰۰ فٹ کی بلندی پر اور پٹھانکوٹ سے بذریعہ موٹر ۲۵ میل دور ہے۔ موٹریں آنے جانے کا بہت اچھا انتظام ہے۔ یعنی جتنی موٹریں ڈلہوزی جانی ہوں۔ پورے آٹھ بجے سب کی سب پٹھانکوٹ اڈے میں جمع ہوجاتی ہیں۔ اور وہاں سے ۸½ بجے ڈلہوزی روانہ ہوجاتی ہیں۔ راستہ میں ۱۱½ دونیرے ٹھیرتی ہیں۔ جو موٹریں ڈلہوزی سے پٹھانکوٹ جاتی ہیں۔ وہ بھی اسی مقام پر جمع ہوتی ہیں۔ وہاں سے ۱۲ بجے ایک آدمی جس کی ڈیوٹی یہی ہوتی ہے۔ سیٹی بجاتا ہے۔ اسکے بعد

ڈلہوزی اور پٹھان کوٹ کی موٹریں اپنی اپنی طرف روانہ ہو جاتی ہیں۔ راستے میں ہر بات کا پورا پورا انتظام ہے۔ اور جگہ با قاعدہ ٹکٹیں چیک کرتے ہیں۔ پٹھانکوٹ سے ڈلہوزی تک کی سڑک خصوصیت سے بہت ہی خطرناک ہے۔ کبھی تو مسافر سطح سمندر سے ہزاروں فٹ کی بلندی پر ہوتے ہیں۔ اور کبھی سطح سمندر کے بالکل برابر۔ ایک طرف بہت بلند پہاڑ اور دوسری طرف بہت ہی گہری کھڈ ہیں۔ جن کی گہرائی کئی میلوں کے برابر ہے ٭

ڈلہوزی بہت ہی اچھا۔ صحت بخش اور سرسبز پہاڑ ہے۔ آجکل یعنی جون کے مہینہ میں بیحد سردی پڑتی ہے۔ رات کو اندر کمرے میں لحاف اوڑھ کر سوتے ہیں۔ دن کو بھی کافی سردی ہوتی ہے۔ بارش ہر روز برستی ہے۔ جب بارش ختم ہوتی ہے۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ جیسے یہاں مینہ برسا ہی نہ تھا۔ کیونکہ تمام پہاڑ خشک ہو جاتے ہیں۔ اور پانی کا ایک قطرہ بھی نظر نہیں آتا ٭

یہاں کے مشہور مقامات یہ ہیں:-

پنج پلا۔ ست دھارا۔ کھجیار۔ بیلون۔ بکروٹا۔ ہال۔ صدر بازار۔ گرم سڑک۔ سرد سڑک وغیرہ۔ پنج پلا بہت اچھا مقام ہے۔ وہاں نہایت ہی دل فریب نظارے ہیں۔ کئی جگہ سے بہت اونچے اونچے پہاڑوں سے پانی گرتا ہے اور پھر پتھروں پر سے بہتا ہوا۔ بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔ جس جگہ سے پانی گرتا ہے۔ وہاں بیٹھیں۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی قلعہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ چاروں طرف بہت اونچے اونچے پہاڑ کھڑے ہیں۔ اسوقت خدا تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے۔ ست دھارا بھی بہت اچھی جگہ ہے۔ یہ پانی ابرک کے پہاڑ سے گذر کر آتا ہے۔ ابرک کا پہاڑ یہاں سے ۲۵ میل کے فاصلے پر ہے۔ پانی نکلنے کے نل تو سات بنے ہوئے ہیں۔ مگر عام طور پر پانی نکلتا صرف ایک ہی سے ہے۔ برسات کے موسم میں ساتوں سے پانی گرتا ہے ٭ (تہذیب نسواں ۲۱ جولائی ۱۹۳۶ء)

دلچسپ معلومات

ہوا باز عورت

مس ایرہارٹ دنیا کی سب سے پہلی عورت ہے جس نے بحر اوقیانوس کو بذریعہ ہوائی جہاز درمیان میں کسی جگہ اُترے بغیر عبور کیا ہے ٭

جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے

ملک کنیڈا سے ایک ایسے حادثہ کی خبر آئی ہے۔ جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے عجیب و غریب ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک تین سالہ لڑکی اپنے باپ کی بغل سے کسی طرح دریائے سنٹ لارنس (کینیڈا کا مشہور دریا) میں گر گئی۔ مگر تین گھنٹہ بعد پانی میں بہتی ہوئی حادثہ کی جائے وقوع سے تین میل کے فاصلہ پر پھر اپنے باپ سے مل گئی۔ اتنی دیر تک زندہ رہنے کی وجہ ڈاکٹر لوگوں نے یہ بتائی ہے کہ پانی میں گرتے ہی سر میں ضرب آجانے کی وجہ اُسکے دل اور پھیپھڑوں کا عمل عارضی طور پر

بند ہو گیا تھا جو اُس کے سطح آب پر بہنے میں ممد ہؤا اور اس طرح سے غوطوں سے بچ رہی ؎

موٹر کی تیز ترین رفتار کا تجربہ

مسٹر میلکم کیمپل مشہور موٹر سوار آجکل ایسے قطعہ زمین کی جستجو میں ہے جہاں وہ موٹر کو تیز ترین رفتار کے ساتھ چلا سکے۔ ڈنمارک اور انگلستان کے سواحل پر اُسکی مفید مطلب جگہ نہ ملنے کے باعث اب صحرائے اشام میں جگہ پسند کیگئی ہے۔ جہاں وہ عنقریب اپنا تجربہ شروع کرے گا ؎

انجکشن (ٹیکہ)

دوائی پلانے کی نسبت اُسے بذریعہ انجکشن (ٹیکہ) انسانی جسم میں داخل کرنیکا طریق دنیا میں بہت عام ہو رہا ہے اور اپنی کامیابی کے لحاظ سے بہت اعلیٰ تسلیم کیا جا چکا ہے۔ چیچک اور پلیگ کی بیماریوں کے علاوہ بخار اور ضعف جگر کے مریضوں پر بھی ٹیکہ مفید ثابت ہؤا ہے۔ مگر اب اس طریق کا استعمال ایک اور ہی شکل میں کیا گیا ہے یعنی کھانے کے گوشت کو حسب پسند لذیذ یا خوشبودار بنانے کے لئے جس جانور سے گوشت حاصل کیا جانیوالا ہو اُسے انجکشن کیا جاتا ہے۔ اس ایجاد کا فخر ایک فرانسیسی ڈاکٹر گاڈ وشوناحی کو حاصل ہؤا ہے۔ ڈاکٹر مذکور نے اپنے تجربہ میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد حال ہی میں سائنسدانوں کے ایک بڑے مجمع کی دعوت ایسے ہی گوشت سے کی ہے۔ کہتے ہیں کہ اُس نے بہت سے چوزوں کے دلوں پر جو ابھی سیخ پر چڑھائے جانیوالے تھے خاص قسم کی خوشبوؤں اور لذتوں کا انجکشن کیا۔ جو دوران خون کی جگہ اُن کے جسموں کے تمام حصّوں میں پھیل گئیں اور گوشت حسب خواہش لذیذ ہو گیا ؎

انگلستان سے ہندوستان کا ہوائی راستہ

گذشتہ سال چند ہوا بازوں نے انگلستان سے ہندوستان پر کا فاصلہ ایک ہی اُڑان میں طے کرنیکی کوشش کی تھی جس میں قدرے کامیابی بھی ہوئی تھی۔ یعنی ہوا باز مذکور خلیج فارس تک آپہنچے تھے۔ مگر امسال اس مہم کو کامل طور سے سر کرنے کے لئے منظم کوششیں کی جائینگی ؎

نیوگنی کے اصلی باشندے

مجمع الجزائر شرق الہند میں ایک جزیرے کا نام نیوگنی ہے۔ وہاں کے اصلی باشندے اپنی عادات کے لحاظ سے بہت قدامت پسند واقع ہوئے ہیں۔ اور اکثر باتوں میں امریکہ کے اصلی باشندوں یعنی ریڈ انڈینز سے ملتے جلتے ہیں۔ ان میں جب کوئی عورت بیوہ ہو جائے تو وہ اپنے بدن پر سفید مٹی ملتی ہے۔ جسے اُسکا ماتمی لباس کہیں تو بجا ہے۔ ان میں سے بعض اپنے خاوند کی کھوپری کی ہڈی ساتھ لئے پھرتی ہیں۔ جسے پانی پینے کے پیالے کے کام میں لاتی ہیں۔ اور یہ کھوپری اُسوقت تک انکے پاس رہتی ہے جب تک کہ متوفی کی موت

کا بدلہ نہ اُتار دیا جائے۔ کیونکہ اپنے ہاں کے علاقہ سرحد کی طرح یہاں شاذ و نادر ہی کوئی اپنی طبعی موت سے مرتا ہے۔ بچوں کے سروں کو لمبوترا بنانے کے لئے اُن پر مضبوط پٹیاں باندھ دیتے ہیں۔ اور یہ لمبے سر خوبصورتی کا نشان تصور کئے جاتے ہیں۔

مچھروں سے بچنے کے لئے یہ لوگ لمبے لمبے تھیلوں میں رات بسر کرتے ہیں۔ کیونکہ کثرت بارش کی وجہ سے وہاں مچھر اسقدر زیادہ ہیں۔ کہ آدمی مشکل سے اُن سے نپٹ سکتا ہے۔ یہ مچھر رات کو آندھی کی طرح بستیوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

دُنیا کا سب سے بڑا جہاز

"وہائٹ سٹار لائن" جہاز ران کمپنی نے حال ہی میں ایک ایسے جہاز کی تعمیر شروع کی ہے جو دنیا کا سب سے بڑا جہاز ہوگا۔ اسپر ساڑھے دس کروڑ روپے صرف کئے جائینگے۔ دنیا کے موجودہ سب سے بڑے جہاز کا وزن چھپن ہزار ٹن ہے مگر اس کا وزن ساٹھ ہزار ٹن ہو گا۔ لمبائی کا اندازہ ایک ہزار فٹ کیا گیا ہے۔ اور جلدی سے جلدی تین سال میں تیار ہو سکیگا۔ چار ہزار مسافروں کے سفر کرنے کی اس میں گنجائش ہوگی اور یہ تعداد ایک خاصے قصبہ کی آبادی کے برابر ہے۔

قُطب شمالی کی مہم

قطب شمالی کرۂ ارض کا عین شمالی مرکز ہے جہاں کی آب و ہوا۔ نباتات اور قدرت کی تمام دوسری کیفیتیں اپنے ہاں سے مختلف ہیں۔ سردی اس علاقہ کا ایک ہی موسم ہے اور گرمی صرف نام ہی کی ہوتی ہے۔ چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات اس علاقے کی خصوصیات میں سے ہیں۔ ہر طرف جہاں تک نگاہ کام کرے برف ہی برف دکھائی دیتی ہے۔ جس میں کہیں کہیں کائی اور طحلب کی سی نباتات اُگ آتی ہے۔ حیوانات میں سے رینڈیر (ایک قسم کا ہرن) اور سفید ریچھ مشہور ہیں۔

گو یہ علاقہ دریافت ہو چکا ہے تاہم بعض حصے ابھی تک تاریکی میں ہی ہیں۔ یوروپین سیاح مختلف اوقات میں وہاں جاتے رہے ہیں اور اپنی معلومات میں اضافہ کرتے رہے ہیں۔ ایسے ہی سیاحوں کی ایک مہم جو چند ماہ پہلے وہاں دریافت حالات کے لئے گئی تھی۔ اپنے انتظامات کے لحاظ سے سب سے پہلی باقاعدہ مہم خیال کی جاتی ہے۔ سیاحوں کی تعداد بیس کے قریب بتائی جاتی ہے جن میں زیادہ عنصر اہل اٹلی کا ہے۔ ایک خاص قسم کا جہاز اس کام کے لئے تیار کروایا گیا تھا۔ جس میں یہ سب لوگ سوار ہو کر اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ گئے تھے۔ مگر افسوس کہ یہ طیارہ دیر تک اُنکے کام نہ آسکا اور ٹوٹ گیا۔ زمین پر گرنے کے بعد اُنکی تین ٹولیاں ہو گئیں اور چونکہ خوراک اُنکے پاس کافی تھی اور آلات لاسلکی بھی موجود تھے لہذا بیرونی دنیا کے ساتھ اُن کے تعلقات قائم ہو سکے۔ اور آناً فاناً سویڈن۔ روس۔ ناروے۔ اٹلی وغیرہ کے ہوائی اور برف توڑ جہاز ان کے بچانے کو آ جمع ہوئے۔

اخبار
تازہ ترین مظہر ہیں۔ کہ ان میں دو پارٹیاں اب تک بچائی جا چکی ہیں۔ مگر تیسری پارٹی کی کچھ خبر نہیں اس سلسلہ میں یہ بتا دینا بھی ضروری ہوگا کہ کیپٹن ایمنڈسن مشہور سیاح اس نامعلوم پارٹی کی جستجو میں بمع ایک دوسرے آدمی کے ہوائی جہاز میں نکلا تھا۔ مگر کئی دن گذر جانے کے بعد ابھی تک واپس نہیں لوٹا۔ قیاس ہے کہ وہ یا تو مر گیا یا اُس پارٹی کے پاس ٹھیر گیا ہے۔

مصباح کی آئندہ اشاعت میں مزید خبر دی جائیگی

دُنیا کا عظیم الشان محراب دار پُل

شہتیروں اور گرڈروں کے پُل آہستہ آہستہ نابود ہو رہے ہیں اور ڈاٹ والے پُل اُن کی جگہ اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ کیونکہ مضبوط ہونے کی وجہ سے موخرالذکر دیر پا ہوتے ہیں۔ ڈاٹوں کی وسعت دن بدن وسیع ہو رہی ہے۔ چنانچہ وہ ڈاٹ جو سڈنی بندرگاہ کے پُل کے لئے بنائی جائیگی اپنی وسعت کے لحاظ سے دنیا بھر میں سب سے بے نظیر ہوگی۔ یعنی ایک ہزار چھ سو فٹ لمبی ہوگی۔ اس پُل کا ایک بیرونی پایہ تیار ہو چکا ہے اور دوسرا تیار ہو رہا ہے جس کے بعد ڈاٹ شروع ہوگی ؛

دُنیا کا سب سے بڑا نہری کام

حکومت مدراس نے جنوبی ہند کے مشہور دریا کاویری سے آب پاشی کی مجوزہ سکیم حکومت ہند کے پاس وزیر ہند کی منظوری کے واسطے روانہ کی ہے۔ اس کام کے کل اخراجات کا اندازہ سات کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کیا گیا ہے اور تیار ہونے پر نہروں کے آبیانہ کی اوسط آمدنی پچپن لاکھ پینتالیس ہزار روپے سالانہ ہوا کریگی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا بھر میں آج تک آبپاشی کی نہروں کے کسی کام پر اتنی بڑی رقم خرچ نہیں نہیں کی گئی۔ اور نہ ہی ایسا بڑا بند بنایا گیا ہے۔

دنیا کا موجودہ سب سے بڑا نہری کام بھی ہندوستان میں ہی موجود ہے یعنی دریائے سندھ سے سکھر کے قریب بند باندھ کر نہریں نکالی جا رہی ہیں جو ۱۹۳۱ء میں مکمل ہونگی ؛

ع - ت (بھاڑ نگر کاٹھیاواڑ)

خطوط کیلئے ہدایات

(۱) اکثر مصباحی بہنیں اپنا نمبر خریداری نمبر ۲۶ وغیرہ لکھ دیتی ہیں حالانکہ یہ اخبار کا اپنا نمبر ہے آپکا خریداری نمبر تو وہ ہے جو آپکے نام سے پہلے پتے کی چٹ پر لکھا ہوتا ہے۔

(۲) مصباحی بہن اگر اپنے ماں باپ کے گھر ہے تو وہ دختر یا ہمشیرہ ہے سسرال میں ہے تو اہلیہ ہے۔ چونکہ خط و کتابت میں نمبر خریداری ساتھ نہیں ہوتا اسلئے بعض اوقات پتہ نہیں چلتا کہ یہ کسکا خط ہے کیونکہ اکثر ہوتا ہے کہ ایک بہن نے اخبار جاری کرایا دختر یا ہمشیرہ کے نام سے اور بعد میں خط لکھا جاتا ہے اہلیہ کے الفاظ سے اب کسطرح سمجھا جا سکے کہ یہ کون ہے جسکا نام پہلے سے نکلا ہوا ہو۔ اسی واسطے کئی بار لکھا جا چکا ہے۔ کہ اپنا اپنا پورا نام لکھا کریں (ایڈیٹر)

(بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپکر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا)